آیئے

اس طرح نماز پڑھیں

ترجمہ

(اینگونہ نماز بخوانیم)

تصاویر کے ساتھ

مترجم: سید اشتیاق حسین کاظمی

Presented by Ziaraat.Com

سید، کمال، ۱۹۵۷ء
اس طرح نماز پڑھیں؛ ترجمہ اینگونہ نماز بخوانیم / کمال السید؛ مترجم اشتیاق حسین کاظمی۔ ـ قم: انصاریان پبلیکیشن، ۲۰۰۶ء.
۵۶ص. مصور (رنگی)
ISBN: 964-438-838-0
کتاب مصور.
اردو.
۱. نماز ـ ادبیات نوجوان. ۲. نماز ـ راهنمای آموزش. الف. کاظمی، اشتیاق حسین، مترجم.
ب. عنوان.
BP۱۸۶/۷/س۹الف۶۰۴۲ ۲۹۷/۳۵۳۰۷

اس طرح نماز پڑھیں ترجمہ (اینگونہ نماز بخوانیم)

مولف: کمال السید
مترجم: سید اشتیاق حسین کاظمی
ناشر: انتشارات انصاریان
طبع اول: ۱۳۸۵ـ۱۴۲۷ـ۲۰۰۶
کمپوزنگ: محمد حسین ذاکری (اینگوتی)
چھاپخانہ: بهمن تعداد صفحات: ۵۶ص.
تعداد: ۳۰۰۰ نسخہ سائز: mm۲۱۰ X۱۴۸
ISBN: ۹۶۴ـ۴۳۸ـ۸۳۸ـ۰

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

انصاریان پبلیکیشنز
پوسٹ بکس نمبر ۱۸۷
قم ـ جمہوری اسلامی ایران
فون نمبر: ۷۷۴۱۷۴۴ فیکس نمبر: ۷۷۴۲۶۴۷ـ۲۵۱ـ۰۰۹۸
Email: ansarian@noornet.net
www.ansariyan.org&www.ansariyan.net

Presented by Ziaraat.Com

بسم الله الرحمن الرحيم

Presented by Ziaraat.Com

فہرست

پیارے دوستو	۵
اصولدین	۶
فروع دین	۸
نماز	۱۱
نماز خدا کے ساتھ محبت بھرا رابطہ	۱۳
وضو	۱۵
وضو کیسے کریں؟	۱۸
وضو کرتے وقت کی دعائیں	۲۴
تیمّم	۲۷
اذان	۳۱
اقامت	۳۴
کس طرح نماز پڑھیں؟	۳۶
رکوع، سجدہ، قنوت	۴۰
تشہد	۴۶
سلام	۴۷
روازانہ کی نمازیں ۱۷ رکعت ہیں۔	۴۸
واجبات نماز	۵۰
مبطلات نماز	۵۱
واجب نمازیں	۵۲
نماز کہاں پڑھیں؟	۵۳
نماز جنازہ	۵۴

Presented by Ziaraat.Com

پیارے دوستو

نماز یعنی خدا کے سامنے کھڑے ہونا۔

اس کے لئے سجدہ کرنا ، اور خداوند سے رحمت اور رضایت کی درخواست کرنا خداوند نے پوری کائنات کو اس کی تمام وسعت کے ساتھ (چھوٹے سے چھوٹے ذرہ سے لے کر بڑی سے بڑی کھکشانوں تک) خلق کیا ہے۔

اس نے ہمارے لئے پیغمبر مبعوث کیے تا کہ وہ ہمیں نماز سیکھائیں نماز ایک ایسا چشمہ ہے جس سے ہم روزانہ کئی بار اپنے بدن کو پاک و پاکیزہ کرتے ہیں۔

میرے عزیزوں آیئے اور نماز پڑھنا سیکھیں۔

آئیں آپس میں مل کر نماز پڑھیں۔

Presented by Ziaraat.Com

اصول دین

عزیزو: ہمارا دین ایک خوبصورت درخت ہے۔ ایک ایسا درخت جو بے بہا شاخوں ار سر سبز پتوں سے لبریز جس کی جڑیں مضبوط اور محکم ہیں۔ **یہ جڑیں وہی اصول دین ہیں۔**

توحید

خداوند ایک ہے، اس کے سوا کوئی اور خدا وجود نہیں رکھتا۔ اس لئے ہمیشہ کہتے ہیں **''لا الہ الا اللہ''**

خدا کے سوا کوئی اور معبود نہیں۔

عدل

خداوند عادل ہے، وہ کسی پر بھی ظلم نہیں کرتا اور نہ ہی ظالموں اور ستمگاروں کو دوست رکھتا ہے۔

نبوت

خداوند نے انبیاء بھیجے تا کہ وہ ہمیں خوشبختی اور سعادت کا راستہ دکھائیں اور حضرت محمد ﷺ آخری پیغمبر ہیں۔

Presented by Ziaraat.Com

امامت

خداوند متعال نے اس لئے تا کہ لوگ سیدھے راستے سے بھٹک نہ جائیں بارہ امام منصوب کیے تا کہ ہمیں ہدایت کریں، پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد وہ ہمارے لئے نمونہ ہیں، پہلے امام حضرت علی علیہ السلام اور ان میں سے آخری امام حضرت مہدیؑ ہیں۔

قیامت

خداوند نے اس جہان کو بے فائدہ اور انسان کو نابودی کے لئے خلق نہیں کیا ہے ایک دن آن پہنچے گا کہ انسانوں کو دوبارہ زندہ کیا جائے گا۔ کس لئے؟ حساب و کتاب کے لئے۔ نیک انسان بہشت میں اور گناہگار جہنم میں جائیں گے۔

Presented by Ziaraat.Com

فروع دین

فروع دین، یعنی پھلوں سے بھرے ہوئے خوبصورت درخت کی شاخیں اور پتے اسلام کے پاک دین کا درخت۔

نماز

ایک مسلمان دن میں **پانچ** مرتبہ نماز پڑھتا ہے:

صبح، ظہر، عصر، مغرب اور عشا۔

روزہ

ایک مسلمان جب بالغ ہو جاتا ہے تو وہ **ماہ مبارک رمضان** میں روزے رکھتا ہے کھانے اور پینے سے پرہیز کرتا ہے اور اس کام کو فقط خداوند کے فرمان کی اطاعت کے لئے انجام دیتا ہے۔

زکات

فقراء اور مساکین کی مدد کرنا ہر مسلمان کا وظیفہ ہے، ہر وہ مسلمان جو مالی طاقت رکھتا ہے اسے مسلمان فقیر بھائی کی مدد کرنی چاہیے تا کہ سب مل کر اچھے طریقے سے زندگی کریں۔

Presented by Ziaraat.Com

خمس

مسلمان کام کرتا ہے اور اسی کام میں سے جو اسے نفع حاصل ہوتا ہے اس میں سے ۱/۵ حصہ بہ عنوان خمس ادا کرتا ہے۔

یہ کام آل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دوستی اور احترام کی علامت ہے۔

حج

جو مسلمان صاحب استطاعت ہے یعنی حج پر جانے کی قدرت رکھتا ہے اس پر حج واجب ہے۔

جہاد

مسلمان خدا اور انسانیت کے دشمنوں سے جنگ کرتے ہیں تاکہ لوگ آزاد زندگی بسر کر سکیں۔

امر بالمعروف

ایک مسلمان خود بھی نیک کام انجام دیتا ہے اور لوگوں کا بھی خیر خواہ ہے تو وہ لوگوں کو نیک عمل کرنے کی دعوت دیتا ہے۔

Presented by Ziaraat.Com

نہی عن المنکر

مسلمان گناہ نہیں کرتا اور دوسروں کو بھی گناہ کرنے سے بچاتا ہے۔

تَوَلّا

ایک مسلمان، خدا کے دوستوں کو دوست رکھتا ہے اور ان کی حمایت کرتا ہے۔

تبرّا

ایک مسلمان ، خدا کے دشمنوں کو دشمن رکھتا ہے اور ان کے ساتھ جنگ کرتا ہے۔

Presented by Ziaraat.Com

نماز

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

" الصلاۃ عمود الدین"

نماز دین کا ستون ہے۔

دین ایک خیمہ ہے اور نماز اس کا ستون ہے جس نے اس خیمے کو سہارا دیا ہوا ہے اگر یہ ستون ٹوٹ جائے تو خیمہ گر جائے گا۔

" الصلاۃ قربان کل تقي"

نماز پرہیزگار انسان کو خدا کے قریب کرنے کا ایک وسیلہ ہے۔

جس وقت آپ اپنے دوست کی ملاقات کے لئے جاتے ہیں تو اسے پھولوں کا گلدستہ بنا کر تحفہ پیش کرتے ہیں، گویا اپنے اس عمل سے اسے کہتے ہیں تجھے بہت ہی دوست رکھتا ہوں۔

نماز پھولوں کا گلدستہ ہے مؤمن انسان خدا کی بارگاہ میں پیش کرتا ہے اور اپنے اس کام سے اسے کہتا ہے تجھے بہت دوست رکھتا ہوں

" احب الاعمال الی اللہ الصلاۃ لوقتھا"

نماز کو اول وقت میں بجا لانا خدا کے نزدیک بہترین عمل ہے۔

Presented by Ziaraat.Com

صبح سویرے جب اسکول یا کالج جانے کے لئے تیار ہوتے ہیں تو آپ کی کوشش یہی ہوتی ہے کہ کلاس کے ٹائم پر وہاں پہنچیں، ظہر کے وقت جب گھر واپس آتے ہیں تو کوشش کرتے ہیں کہ اپنے وقت پر ہی گھر پہنچیں تا کہ ماں انتظار میں نہ رہے اور پریشان نہ ہو۔

جس وقت مسجد سے اذان کی آواز ہمارے کانوں تک پہنچتی ہے تو وہ ہمیں اول وقت پر نماز پڑھنے کی دعوت دیتی ہے۔ بس کوشش کریں نماز کے ٹائم پر پہنچ جائیں۔

"الصلاۃ مفتاح الجنة"

"نماز جنت کی کنجی ہے"

اگر ہم پارک میں جاتے وقت متوجہ ہوں کہ پارک کا گیٹ بند ہے ہم اس پارک میں داخل نہیں ہو سکتے اور نہ ہی اس میں کھیل سکتے ہیں ہم بہشت کو جو ایک بہت بڑا باغ ہے جس میں ہمیشہ بہار رہتی ہے بہت دوست رکھتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ اس باغ میں داخل ہو جائیں تو بس نماز ہی بہشت کے باغ کی کنجی ہے۔

Presented by Ziaraat.Com

نماز خدا کے ساتھ محبت بھرا رابطہ

ہم حضرت علی علیہ السلام کو دوست رکھتے ہیں انہوں نے کبھی بھی خدا کے سوا کسی شخص یا کسی چیز کے لئے سجدہ نہیں کیا۔

خداوند متعال نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مبعوث کیا اور ہماری رہنمائی کے لئے بھیجا۔

وہ دن سوموار کا دن تھا کہ جب حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دین مبین کا اعلان کیا اور اس وقت حضرت علی علیہ السلام دس سال کے تھے۔ منگل کے دن آپ نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز ادا کی اور اسی دن سے حضرت علی علیہ السلام کو نماز کے ساتھ انس ہوا۔

جس وقت حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مدینہ کی طرف ہجرت کی تو حضرت علی علیہ السلام نے تلوار ہاتھ میں لے کر اسلام کا دفاع کیا۔

وہ ایک مجاہد، شجاع اور دلیر انسان تھے جنہوں نے کافی تعداد میں جنگیں لڑیں لیکن کبھی بھی نماز سے غافل نہ رہے اور ہمیشہ نماز کو وقت پر پڑھا کرتے تھے، حتی کہ زخمی حالت میں بھی۔

جنگ صفین میں پاؤں میں تیر لگنے کی وجہ سے حضرت علی علیہ السلام شدید زخمی ہو چکے تھے، طبیب (ڈاکٹر) نے کہا: تیر کا نکالنا بہت مشکل ہے امام کو

Presented by Ziaraat.Com

بہت زیادہ درد ہو رہا تھا۔ امام حسن علیہ السلام نے طبیب سے فرمایا: میں اپنے والد کو اچھی طرح سے جانتا ہوں اور میں ان کی طبیعت سے واقف ہوں بہتر یہی ہے کہ جب وہ حالت نماز میں ہوں اس وقت تیر نکالا جائے چونکہ میرے والد حالت نماز میں پوری طرح خدا کی طرف متوجہ ہوتے ہیں طبیب (ڈاکٹر) نے ایسا ہی کیا، اس نے امام کے پاؤں سے تیر نکالنے کے بعد بہت تعجب کیا کہ کس طرح امام کو درد محسوس نہ ہوا!

یہ وہی عشق تھا جو حضرت علی علیہ السلام نے خدا اور نماز کے ساتھ قائم کیا ہوا تھا۔

اس لئے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم علی کو بہت دوست رکھتے تھے۔ کیونکہ امام علی علیہ السلام ایک انسان کامل اور مؤمن ہی تھے جو خداوند اور رسول کو دوست رکھتے تھے۔

Presented by Ziaraat.Com

وضو

پانی پاکیزگی کی نشانی ہے، جس وقت ہم نیند سے بیدار ہوتے ہیں اور اپنا منہ ہاتھ دھوتے ہیں۔

حضرت محمد ﷺ نے فرمایا:

پاکیزگی ایمان کی نشانی ہے

عزیز ساتھیو:

وضو یعنی ہاتھوں اور چہروں کا دھونا سر و پاؤں کا مسح کرنا کس لئے؟

چونکہ نماز بغیر وضو کے صحیح نہیں ہے۔

شیعہ ملٹی میڈیا ڈاٹ کام
مرکزی ویب سائٹ آف عزاداری، پاکستان
شیعہ ملٹی میڈیا

Presented by Ziaraat.Com

وضو کی شرائط

۱۔ طاہر اور پاک پانی سے وضو کریں، اس لئے کہ نجس پانی سے وضو باطل ہے۔

۲۔ خالص پانی سے وضو کریں، کیونکہ وہ پانی جس میں تیل یا صابن وغیرہ ملا ہوا ہو جس کی وجہ سے اس کا رنگ ذائقہ اور بو تبدیل ہو چکی ہو تو اس سے وضو باطل ہے۔

۳۔ مباح پانی سے وضو کریں، چونکہ غصبی پانی سے وضو باطل ہے۔

۴۔ وضو کا برتن جس سے وضو کر رہے ہیں مباح ہو غصبی نہ ہو۔

۵۔ چاندی اور سونے کے برتن سے وضو نہیں کرنا چاہیے۔

۶۔ وضو کرنے سے پہلے ہمیں اطمینان حاصل ہونا چاہیے کہ ہمارے چہرے اور ہاتھ پاک ہیں۔

۷۔ ہمارا وضو قربت الٰہی کی خاطر ہونا چاہیے۔

۸۔ وضو کے اعضا کو ترتیب کے ساتھ دھوئیں گے۔ یعنی سب سے پہلے چہرہ پھر دائیاں ہاتھ اس کے بعد بائیں ہاتھ (دیکھائی ہوئیں تصاویر کے مطابق۔)

Presented by Ziaraat.Com

۹۔ وضو کے اعضاء کو یکے بعد دیگرے دھونا چاہیے اور درمیان میں زیادہ فاصلہ نہ ہو مثلاً ایسا نہ ہو کہ چہرہ دھونے کے آدھے گھنٹے بعد دایاں ہاتھ دھوئیں۔

۱۰۔ وضو انجام دیتے وقت کسی سے مدد نہ لیں۔

۱۱۔ وضو کرنا ہماری صحت اور سلامتی کے لئے نقصان دہ نہ ہو۔

۱۲۔ وضو کرتے وقت توجہ کرنی چاہیے کہ پانی تمام اعضا وضو تک پہنچ جائے یعنی اعضاوضو پر کوئی رکاوٹ وغیرہ نہ ہو۔

۱۳۔ ہمارے پاس وضو کرنے کے لئے کافی مقدار میں وقت ہو، یعنی اگر وضو کریں تو نماز قضا نہ ہو جائے۔

وہ چیزیں جو وضو کو باطل کرتی ہیں

۱۔ پیشاب

۲۔ پاخانہ

۳۔ ریح کا خارج ہونا

۴۔ گہری نیند

Presented by Ziaraat.Com

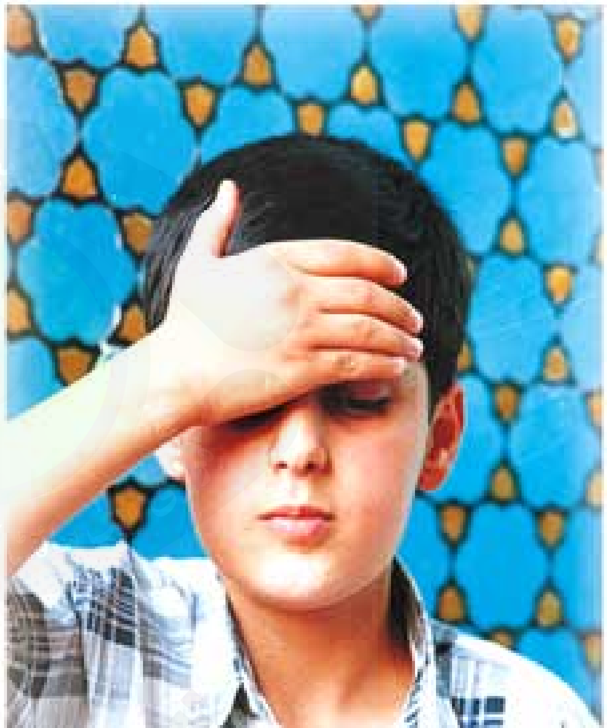

وضو کیسے کریں؟

۱۔ چہرے کو بال اگنے کی جگہ سے لے کر ٹھوڑی تک اوپر سے نیچے کی طرف دھوئیں گے۔

Presented by Ziaraat.Com

۲۔ دائیں ہاتھ کو کہنی سے لے کر انگلیوں کے سرے تک اوپر سے
نیچے دھوئیں گے۔

Presented by Ziaraat.Com

۳۔ بائیں ہاتھ کو کہنی سے لے کر انگلیوں کے سرے تک اوپر سے
نیچے دھوئیں گے۔

Presented by Ziaraat.Com

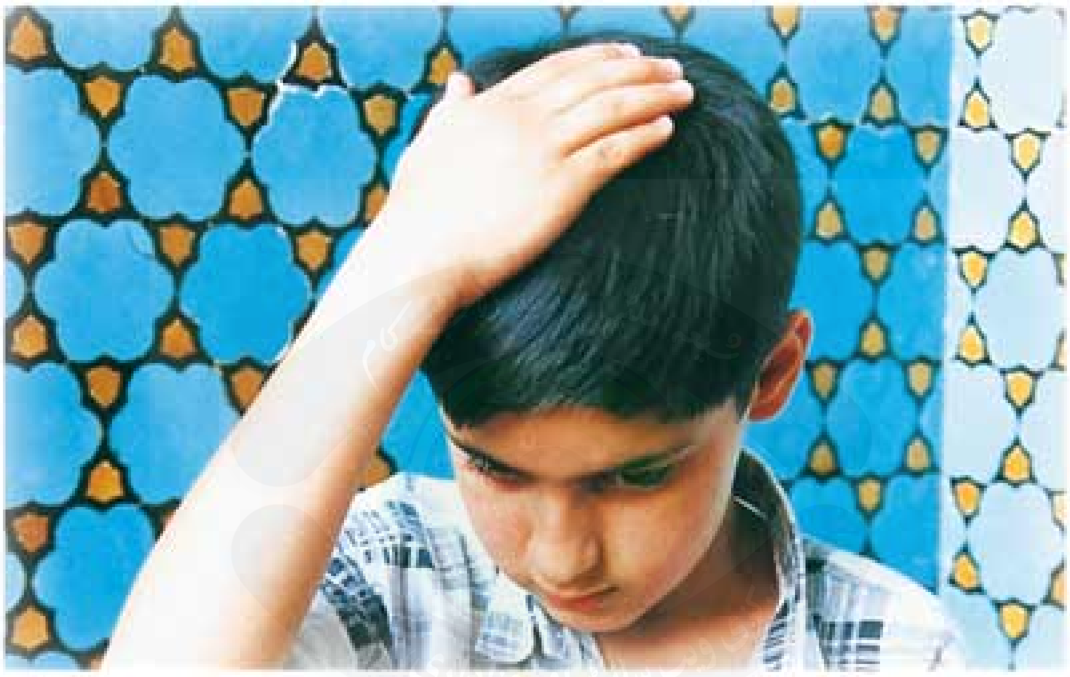

۴۔ دائیں ہاتھ کو وضو کے پانی کی تری سے سر کے درمیان سے
پیشانی تک جہاں سے بال اُگتے ہیں کھینچیں گے۔

Presented by Ziaraat.Com

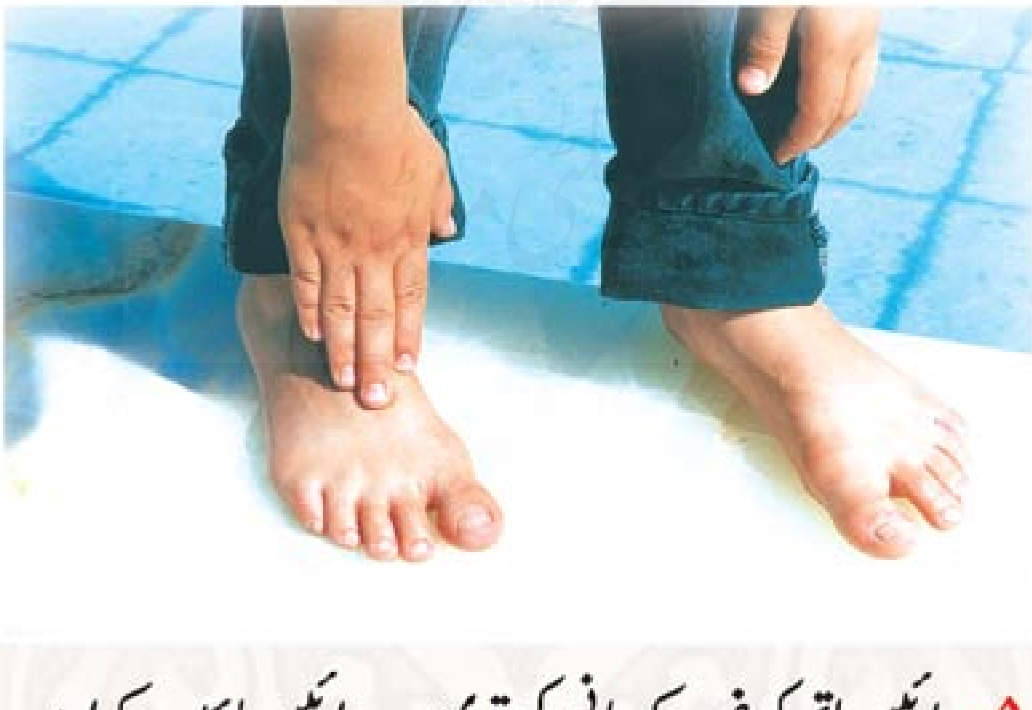

۵۔ دائیں ہاتھ کو وضو کے پانی کی تری سے دائیں پاؤں کے اوپر والے حصے پر انگلیوں سے لے کر ٹخنوں تک کھینچیں گے۔

Presented by Ziaraat.Com

۶۔ بائیں ہاتھ کو وضو کے پانی کی تری سے بائیں پاؤں کے اوپر والے حصے پر انگلیوں سے لے کر ٹخنوں تک کھینچیں گے۔

Presented by Ziaraat.Com

وضو کرتے وقت کی دعائیں

پانی پر نگاہ پڑتے وقت:

"اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ جَعَلَ الْمَاءَ طَهُوْراً وَلَمْ يَجْعَلْهُ نَجِساً"

سب تعریف اس خدا کے لئے جس نے پانی کو طاہر اور پاک قرار دیا اور نجس نہیں بنایا۔

ہاتھ دھوتے وقت:

"بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ."

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام اور اس کی ذات سے، اے پروردگار! مجھے توبہ کرنے والوں اور پاکیزہ لوگوں میں سے قرار دے۔

کلی کرنے کے بعد:

"اَللّٰهُمَّ لَقِّنِيْ حُجَّتِيْ يَوْمَ اَلْقَاكَ وَاَطْلِقْ لِسَانِيْ بِذِكْرَاكَ."

خدایا! مجھے میری حجت کی طرف راہنمائی فرما جس دن میں تجھ سے ملاقات کروں اور اپنے ذکر کے ذریعے میری زبان کو پاک قرار دے۔

ناک مین پانی ڈالنے کے بعد:

"اَللّٰهُمَّ لَا تُحَرِّمْ عَلَيَّ رِيْحَ الْجَنَّةِ وَاجْعَلْنِيْ مِمَّنْ يَشُمُّ رِيْحَهَا وَرَوْحَهَا وَطِيْبَهَا."

اے خدا! مجھ پر بہشت کی خوشبو کو حرام نہ کر اور مجھے اُن میں سے قرار دے جو بہشت کی خوشبو سے معطّر ہوتے ہیں۔

Presented by Ziaraat.Com

چہرے کو دھوتے وقت:

" اَللّٰھُمَّ بَیِّضْ وَ جْھِيِ یَوْمَ تَسْوَدُّ فِیْہِ الْوُجُوْہ
وَلَاتُسَوِّدْ وَجْھِي یَوْمَ تَبْیَضُّ فِیْہِ الوُجُوْہُ."

اے پروردگار! میرے چہرے کو نورانی فرما جس دن چہرے سیاہ ہوں گے اور میرے چہرے کو سیاہ نہ کرنا جس دن چہرے نورانی ہوں گے۔

دایاں ہاتھ دھوتے وقت:

"اَللّٰھُمَّ أَعْطِنِيْ کِتَابِيْ بِیَمِنِيْ وَالْخُلْدَ فِيْ الْجِنانِ بِیَسَارِي وَحَاسِبْنِي حِسَاباً یَسِیراً"

اے پروردگار! میرے اعمال نامہ کو میرے دائیں ہاتھ میں قرار دے اور بہشت کو ہمیشہ کے لئے میرا ٹھکانہ بنا اور میرے حساب کو آسان فرما۔

بایاں ہاتھ دھوتے وقت:

"اَللّٰھُمَّ لاَ تُعْطِنِي کِتَابِيْ بِشِمَالِيْ وَلاَ مِنْ وَرَاءِ ظَھْرِيْ وَلاَ تَجْعَلْھَا مَغْلُولَۃً
اِلیٰ عُنُقِيْ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ مُقَطَّعَاتِ النِّیرانِ"

خدایا! میرے اعمال نامہ کو میرے بائیں ہاتھ میں نہ دینا اور نہ ہی الٹا پکڑانا اور نہ ہی اسے میری گردن کا تعویذ بنانا اور میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں آگ کے بھڑکتے ہوئے شعلوں سے۔

سر کا مسح کرتے وقت:

"اَللّٰھُمَّ غَشِّنِي بِرَحْمَتِکَ وَبَرَکَاتِکَ"

خدایا! مجھ پر اپنی رحمت اور برکات نازل فرما۔

Presented by Ziaraat.Com

پاؤں کا مسح کرتے وقت:

"اَللّٰھُمَّ ثَبِّتْنِیْ عَلَی الصِّرَاطِ یَوْمَ تَزِلُّ فِیْهِ الاَقْدَامُ وَاجْعَلْ فِیْ مَا یُرْضِیْکَ عَنِّیْ یَاذَالْجَلاَلِ وَالاِکْرَامْ"

اے خدا! مجھے پل صراط پر ثابت قدم رکھنا جس دن قدم ڈگمگا جائیں گے اور میری اس کوشش اور تلاش کو اپنی خوشنودی کے لئے قرار دے اے صاحب حشمت اور کرامت۔

وضو کرنے کے بعد:

"اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ تَمَامَ الْوُضُوْءِ وَتَمَامَ الصَّلاَۃِ وَتَمَامَ رِضْوَانِکَ وَالْجَنَّۃَ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْن"

اے پرودگار! تجھ سے درخواست کرتا ہوں کہ میرا وضو، میری نماز، کمال رضوان اور بہشت کو قبول فرما، سب تعریف اس خدا کے لئے جو دونوں جہانوں کا پروردگار ہے۔

اسی طرح سورہ قدر کو تین ۳ مرتبہ اور آیۃ الکرسی کو ایک مرتبہ پڑھ سکتے ہیں اور محمدؐ اور ان کی آل پر درود بھجیں۔

Presented by Ziaraat.Com

تیمّم

اگر وضو کے لئے پانی میسر نہ ہو، یا وقت کی قلت کی وجہ سے یا بیماری کی وجہ سے پانی استعمال نہ کرسکیں تو اس صورت میں کیسے نماز پڑھنی چاہیے؟ تو اس صورت میں وضو کے بدلے تیمّم کریں گے۔

تیمّم کیسے کریں؟

۱۔ سب سے پہلے خدا کی رضا اور اس کے فرمان کی اطاعت کے لئے نیت کریں گے۔

۲۔ اُس کے بعد ہاتھوں کی ہتھیلیوں کو ساتھ ملا کر پاک مٹی یا ریت پر ماریں گے۔

Presented by Ziaraat.Com

۳۔ اس کے بعد دونوں ہتھیلیوں کو پیشانی کے اوپر جہاں سے بال اگتے ہیں سے لے کر آبرو کے نیچے تک کھینچیں گے۔

Presented by Ziaraat.Com

۴۔ بائیں ہاتھ کی ہتھیلی کو دائیں ہاتھ کے اُلٹے حصے پر رکھ کر کلائی سے انگلیوں کے سرے تک پھیریں گے۔

Presented by Ziaraat.Com

۵۔ دائیں ہاتھ کی ہتھیلی کو بائیں ہاتھ کے الٹے حصے پر رکھ کر کلائی سے انگلیوں کے سرے تک پھیریں گے۔

Presented by Ziaraat.Com

اذان

اذان کے خوبصورت اور حسین کلمات اور دلنشین آواز ہمیں نماز کے لئے دعوت رہی ہے آیا اذان واجب ہے؟ نہیں۔

اذان ایک مستحب عمل ہے۔

اذان کیسے کہیں گے؟

بڑی پیاری اور دل کو سکون پہنچانی والی آواز کے ساتھ نیچے والے کلمات کا تکرار کرتے ہیں۔

اللہ اکبر (چار مرتبہ)

خداوند سب سے بڑا ہے

اشھد انّ لا الہ الاّ اللّہ (دومرتبہ)

میں گواہی دیتا ہوں کہ خدا کے سوا کوئی اور معبود نہیں

اشھد انّ محمّداً رسول اللّہ (دومرتبہ)

میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خدا کے بھیجے ہوئے رسول ہیں۔

Presented by Ziaraat.Com

اشهد انّ علياً ولي اللّٰه (دومرتبہ)

میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت علی علیہ السلام خدا کے ولی ہیں۔

حيّ على الصّلاة (دومرتبہ)

جلدی سے نماز کی طرف آئیں

حيّ على الفلاح (دومرتبہ)

بہبودی کی طرف جلدی آئیں

حيّ على خير العمل (دومرتبہ)

نیک اور بہترین عمل کے لئے جلدی آئیں

اللّٰہ اکبر (دومرتبہ)

خدا سب سے بڑا ہے

لا الٰہ الاّ اللّٰہ (دومرتبہ)

خدا کے سوا کوئی اور معبود نہیں

Presented by Ziaraat.Com

عزیزو:

آیا آپ نے جان لیا کہ اذان کس قدر خوبصورت ہے اللہ کے نام سے شروع ہوئی اور اسی مقدس کلمہ ہی پر ہوئی ہے۔

''اشهد انّ علياً ولي الله'' اس جملہ کو اذان میں پڑھنے کے لئے بہت سفارش کی گئی ہے۔ اس لئے جب حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ''حجۃ الوداع'' سے واپس آرہے تھے تو اس وقت آپ نے ''غدیر خم'' کے مقام پر جو مکہ اور مدینے کے درمیان واقع ہے۔ وہاں پر بہت ہی ضروری اور اہم خطاب فرمایا اور اسی ہی مقام پر ولایت حضرت علی علیہ السلام کا اعلان کیا

''من كنت مولاه فهذا عليّ مولاه''

جس کا میں مولا ہوں اس کے علی مولا ہیں۔

ہم خداوند اور اس کے رسول کی اطاعت کرتے ہیں اذان میں گواہی دیتے ہیں کہ حضرت علی علیہ السلام خدا کے ولی ہیں۔

Presented by Ziaraat.Com

اقامت

اقامت بھی اذان ہی کی مانند ہے ان کے درمیان بس فرق اتنا ہی ہے کہ پہلے جملہ میں اللہ اکبر دو مرتبہ اور آخری جملہ "لا الہ الاّ اللّٰہ" ایک بار ادا ہوتا ہے اور اسی طرح "حيّ علی خير العمل" کے بعد "قدقامت الصّلاۃ" کا اضافہ کریں گے۔

الله اكبر (دو مرتبہ)

خداوند سب سے بڑا ہے

اشهد انّ لا اله الاّ اللّٰه (دو مرتبہ)

میں گواہی دیتا ہوں کہ خدا کے سوا کوئی اور معبود نہیں

اشهد انّ محمّداً رسول اللّٰه (دو مرتبہ)

میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خدا کے بھیجے ہوئے رسول ہیں۔

اشهد انّ علياً ولي اللّٰه (دو مرتبہ)

میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت علی علیہ السلام خدا کے ولی ہیں۔

حيّ على الصّلاة (دو مرتبہ)

جلدی سے نماز کی طرف آئیں

Presented by Ziaraat.Com

حيّ علی الفلاح (دومرتبہ)

بہبودی کی طرف جلدی آئیں

حیّ علی خیر العمل (دومرتبہ)

نیک اور بہترین عمل کے لئے جلدی آئیں

قد قامت الصّلاۃ (دومرتبہ)

نماز کے لئے کھڑے ہوں

اللہ اکبر (دومرتبہ)

خداوند سب سے بڑا ہے

لاالہ الاّ اللّہ (ایک مرتبہ)

خدا کے سوا کوئی اور معبود نہیں

Presented by Ziaraat.Com

کس طرح نماز پڑھیں؟

تمام عاجزی اور انکساری کے ساتھ کعبہ کی طرف جو کہ ہمارا قبلہ نماز ہے رخ کر کے کھڑے ہو جائیں گے۔

کیا خوب

آیئے مل کر نماز کے اعمال بجالاتے ہیں

نیت

یعنی خدا کی خوشنودی اور اس کے فرمان کی اطاعت کرتے ہوئے اعمال نماز کو ادا کرتے ہیں۔

تکبیرۃ الاحرام

اپنے دونوں ہاتھوں کو بلند کریں گے اور کانوں کے قریب لے جا کر اللہ اکبر کہہ کر ہاتھوں کو نیچے لے آئیں گے۔

Presented by Ziaraat.Com

اللہ اکبر

خداوند سب سے بڑا ہے

Presented by Ziaraat.Com

اس کے بعد سورہ حمد اور اس کے بعد کوئی ایک سورہ کی تلاوت کریں گے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان رحم والا ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ

سب تعریف خدا ہی کے لئے ہے، جو سارے جہان کا پالنے والا ہے۔

اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بڑا مہربان رحم والا۔

مٰالِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ

روز جزا کا حاکم ہے۔

اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ

(خدایا) فقط تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور فقط تجھی سے مدد چاہتے ہیں

اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ

تو ہم کو سیدھی راہ پر ثابت قدم رکھ۔

صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ

ان کی راہ پر جنہیں تو نے نعمت عطا کی ہے

Presented by Ziaraat.Com

غَیرِ المَغضُوبِ عَلَیهِم

نہ ان کی راہ جن پر تیرا غضب ڈھایا گیا ہے

وَلَا الضَّآلِّینَ.

اور گمراہوں کی۔

سورہ توحید

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سب تعریف خدا ہی کے لئے ہے، جو سارے جہان کا پالنے والا ہے۔

قُل ھُوَ اللّٰہُ احدٌ

(اے رسول) تم کہہ دو کہ خدا ایک ہے

اللّٰہُ الصَّمَدُ

خدا بے نیاز ہے

لَم یَلِدْ وَلَم یُولَدْ

نہ اس نے کسی کو جنا نہ اس کو کسی نے جنا

وَلَم یَکُنْ لَہُ کُفُواً اَحَدٌ

اور اس کا کوئی ہمسر نہیں

Presented by Ziaraat.Com

رکوع

جھک کر دونوں ہاتھوں کو گھٹنوں پر رکھ کر یہ ذکر پڑھیں گے

"سبحان ربيّ العظيم وبحمده"

میں اس خدا بزرگ کی تعریف کر رہا ہوں جو پاک اور پاکیزہ ہے

یا اس جملہ کا تین بار تکرار کریں گے۔

"سبحان اللّٰه"

خداوند پاک اور منزہ ہے

Presented by Ziaraat.Com

رکوع کی حالت سے کھڑے ہو کر کہیں گے۔

''سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ''

''خداوند اس کی تعریف کو سنتا ہے جو اس کی تعریف کرتا ہے۔''

سجدہ

خداوند کے لئے سجدہ کریں گے۔ (تصویر کی طرح)

اور کہیں گے:

''سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلٰى وَبِحَمْدِهِ''

میں تعریف کرتا ہوں اس خداوند کی جو بڑے مرتبہ والا اور پاک و پاکیزہ ہے۔

یا تین مرتبہ کہیں گے:

''سبحان اللّٰه''

خداوند پاک اور منزہ ہے

Presented by Ziaraat.Com

سجدہ کی حالت میں بدن کے سات اعضاء کا زمین پر ہونا ضروری ہے:

پیشانی، دونوں ہاتھوں کی ہتھلیاں، دونوں گھٹنے، پاؤں کے دونوں انگوٹھوں کے سرے۔

سجدہ سے سر اٹھانے کے بعد بیٹھ کر کہیں گے۔

"اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰهَ رَبِّي وَاَتُوبُ اِلَيۡهِ"

اپنے پرودگار سے بخشش طلب کر رہا ہوں اور اس کی طرف پلٹ رہا ہوں۔

Presented by Ziaraat.Com

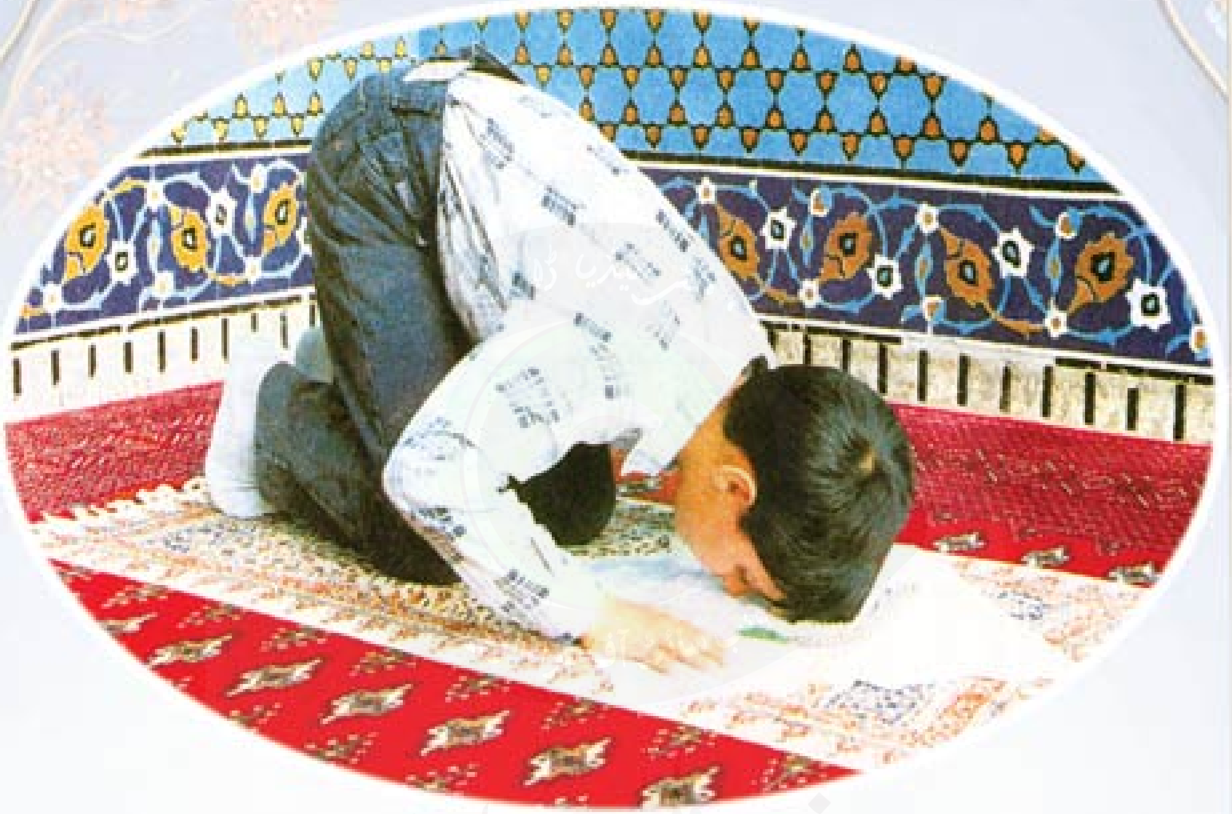

دوسری بار سجدہ میں جائیں گے اور کہیں گے۔

"سُبحَانَ رَبِّیَ الأَعلیٰ وَبِحَمدِہ"

میں تعریف کرتا ہوں اس خداوند کی جو بڑے مرتبہ والا اور پاک وپاکیزہ ہے۔

یا تین مرتبہ کہیں گے:

"سبحان اللّٰہ"

خداوند پاک اور منزہ ہے

Presented by Ziaraat.Com

یہاں تک ایک رکعت نماز ختم ہوگئی پھر دوسری رکعت کے لئے

کھڑے ہوں گے اور کہیں گے۔

"بِحَوْلِ اللّٰهِ وَ قُوَّتِهِ أَقُومُ وَ أَقْعُدُ"

"خداوند کی دی ہوئی قدرت اور اس کی طاقت کے ساتھ اٹھتا اور بیٹھتا ہوں۔

اس کے بعد کھڑے ہو کر پہلی رکعت کی طرح حمد اور کسی ایک سورہ

کی قرائت کریں گے اور اس کے بعد دعائے قنوت پڑھیں گے۔

Presented by Ziaraat.Com

قنوت

قنوت پڑھنے کے لئے دونوں ہاتھوں کو آسمان کی طرف بلند کر کے یہ دعا پڑھیں گے:

"رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَ فِي الآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ"

پروردگار ہمیں اس دنیا اور آخرت میں نیکی عطا فرما اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے دور رکھ۔

اور اسی طرح اپنے والدین اور دوست و اقربا کے لئے دعا کریں گے۔

رکوع: اس کے بعد رکوع میں جائیں گے اور دو سجدے انجام دیں گے۔ (دی ہوئی تصویر کے مطابق)

Presented by Ziaraat.Com

تشہد

دوسری رکعت ختم ہونے کے بعد تشہد اس طرح پڑھیں گے۔

الحمدُ لِلّہِ اَشھَدُ انْ لَا الٰہَ الاّ اللّٰہُ وَحْدَہٗ لا شَرِیْکَ لَہٗ

سب تعریفیں خدا کے لئے ہیں میں گواہی دے رہا ہوں کہ خدا کے سوا کوئی اور معبود نہیں خدا ایک ہے اور اس کا کوئی شریک نہیں۔

وَاَشھَدُ اَنَّ مُحمَّداً عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ

اور میں گواہی دے رہا ہوں کہ محمد ﷺ خدا کے بندے اور رسول ہیں

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ

خدایا محمد ﷺ اور ان کی آل پر درود بھیج۔

Presented by Ziaraat.Com

سلام

تشہد کے بعد سلام پھیریں گے یعنی کہیں گے:

اَلسَّلامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ

''اے پیغمبر آپ پر سلام ہو اور خدا کی رحمت اور برکات ہوں''

اَلسَّلامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصَّالِحِیْنَ

''سلام ہو ہم پر اور خدا کے صالح اور نیک بندوں پر''

اَلسَّلامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ

''سلام ہو آپ پر اور خدا کی رحمت و برکات ہوں''

سلام کے بعد بہتر ہے کہ تین مرتبہ ''اللہ اکبر'' کہیں گے اور ہاتھ کو کانوں تک لے جائیں گے۔

Presented by Ziaraat.Com

روازانہ کی نمازیں ۱۷ رکعت ہیں۔

صبح کی نماز ۲ رکعت ہے

ظہر کی اور عصر کی نماز ہر نماز ۴ رکعت ہے (یعنی ۸ رکعت)

مغرب کی نماز ۳ رکعت ہے

عشاء کی نماز ۴ رکعت ہے۔

صبح کی نماز کا وقت

صبح صادق سے لئے کر سورج نکلنے تک ہے

نماز مغرب اور عشا کا وقت

سورج غروب ہونے کے بعد ہے۔

ظہر اور عصر کی نماز کا وقت

جب سورج ڈھل جائے۔

Presented by Ziaraat.Com

اگر ہم نماز مغرب پڑھنا چاہتے ہیں تو دوسری رکعت کے بعد کھڑے ہوکر قیام کی حالت میں تین مرتبہ تسبیحات اربعہ پڑھیں گے۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ

خدا پاک اور منزہ ہے

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ

اور تمام تعریفیں اس کے لئے ہیں

وَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

اس کے سوا کوئی اور معبود نہیں

وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

اور خدا سب سے بڑا ہے۔

اس کے بعد رکوع اور سجدے میں جائیں اور دونوں سجدے بجا لانے کے بعد تشہد اور سلام پڑھیں گے۔

اگر ہماری نماز چار (۴) رکعتی ہو تو ایک اور رکعت تیسری رکعت کی طرح پڑھیں گے اور اس کے بعد تشہد اور سلام کہیں گے۔

Presented by Ziaraat.Com

واجبات نماز

۱۔ نیت

۲۔ قیام

۳۔ تکبیرۃ الاحرام

۴۔ قرائت

۵۔ رکوع

۶۔ سجدے

۷۔ تشہد

۹۔ سلام

۱۰۔ ترتیب

۱۱۔ موالات

شیعہ ملٹی میڈیا ڈاٹ کام
مرکزی ویب سائٹ آف عزاداری، پاکستان
شیعہ ملٹی میڈیا

Presented by Ziaraat.Com

مبطلات نماز

کچھ چیزیں ایسی ہیں جو نماز کو باطل کرتی ہیں۔ وہ درج ذیل ہیں:

۱۔ نماز کے درمیان عمداً گفتگو کرنا۔

۲۔ قہقہہ لگانا، لیکن مسکراہٹ سے نماز باطل نہیں ہوتی۔

۳۔ کھانا اور پینا، اگرچہ اس کی مقدار کم ہی کیوں نہ ہو۔

۴۔ وضو کا باطل ہو جانا (یعنی وضو کا ٹوٹ جانا۔)

Presented by Ziaraat.Com

واجب نمازیں

۱۔روزانہ کی نمازیں

(صبح،ظہر،عصر،مغرب اور عشاء)

۲۔نماز عیدین

(عید اضحیٰ اور عید فطر، امام مہدی کے ظہور کے بعد واجب ہو جائیں گی۔)

۳۔نماز آیات

(زلزلہ کے وقت، سورج اور چاند گرھن کے وقت اور ایسے واقعات جن سے انسان خوفزدہ ہو جائے۔)

۴۔نماز جمعہ

(امام مہدی علیہ السلام کے ظہور کے بعد واجب ہو گی۔)

۵۔نماز نذر

(جس وقت انسان کچھ رکعت نماز نذر کرتا ہے۔)

۶۔والد کی قضاء نمازین،

جو اس کے بڑے بیٹے پر واجب ہیں۔

Presented by Ziaraat.Com

نماز کہاں پڑھیں؟

ہم ہر جگہ نماز پڑھ سکتے ہیں لیکن بہتر یہی ہے کہ نماز مسجد میں پڑھیں۔

اگر نماز کا وقت ہو جائے اور ہم نماز کو ادا کرنا چاہتے ہیں تو اس عمل کو انجام دینے کے لئے ایک مناسب مکان کا انتخاب کریں گے مناسب جگہ وہ ہے:

جو غصبی نہ ہو۔

متحرک نہ ہو (جیسے ٹرین، ہوائی جہاز گاڑی اور کشتی) مگر یہ کہ ہم وہاں، نماز پڑھنے پر مجبور ہوں۔

نماز کے مکان کو تنگ اور چھوٹا نہیں ہونا چاہیے تا کہ نمازی کو رکوع اور سجدہ کرتے وقت تکلیف نہ ہو۔

نجس نہ ہو۔

نماز کے مکان کو صاف اور ہموار ہونا چاہیے یعنی سجدہ کی جگہ برابر ہو۔

عورت کو مرد سے ہٹ کر ٹھہرنا چاہیے اس طرح کھڑے ہو کہ اس کے سجدے کی جگہ مرد کے سجدہ کی جگہ سے پیچھے ہو۔

Presented by Ziaraat.Com

ایک اور نماز جو کہ واجب کفائی ہے اسے نماز جنازہ کہتے ہیں آیئے اور اس کے پڑھنے کا طریقہ سیکھیں۔

نماز جنازہ پڑھنے کا طریقہ

اس نماز کی پانچ تکبیریں ہیں

نیت

پڑھتا ہوں پانچ تکبیر نماز جنازہ واسطے اس حاضر میت کے واجب قربۃً الی اللہ۔

پہلی تکبیر (اللہ اکبر)

” اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ اَرْسَلَهُ بِالحَقِّ بَشِيْراً وَنَذِيْراً بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ“

Presented by Ziaraat.Com

دوسری تکبیر: (اللہ اکبر)

" اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَارْحَمْ مُحَمَّداً وَ آلِ مُحَمَّدٍ کَاَفْضَلِ مَا صَلَّیْتَ وَبَارَکْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَآلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَجِیْدٌ وَصَلِّ عَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَاءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَالشُّھَدَاءِ وَالصِّدِّیْقِیْنَ وَجَمِیْعِ عِبَادِ اللّٰہِ الصَّالِحِیْنَ"

تیسری تکبیر: (اللہ اکبر)

" اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْیَاءِ وَالْاَمْوَاتِ تَابِعْ بَیْنَنَا وَبَیْنَھُمْ بِالْخَیْرَاتِ اِنَّکَ مُجِیْبُ الدَّعْوَاتِ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ"

چوتھی تکبیر: (اللہ اکبر) اگر میت مرد کی ہو تو اس طرح پڑھیں گے۔

" اَللّٰھُمَّ اِنَّ ھٰذَا عَبْدُکَ وَابْنُ عَبْدِکَ وَابْنُ اَمَتِکَ نَزَلَ بِکَ وَاَنْتَ خَیْرُ مَنْزُوْلٍ بِہٖ اَللّٰھُمَّ اِنَّا لَا نَعْلَمُ مِنْہُ اِلَّا خَیْراً

Presented by Ziaraat.Com

وَاَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنَّا اَللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ مُحْسِناً فَزِدْ فِيْ اِحْسَانِهٖ وَاِنْ كَانَ مُسِيْئاً فَتَجَاوَزْ عَنْهُ وَاغْفِرْ لَهُ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ عِنْدَكَ فِيْ اَعْلٰى عِلِّيِّيْنَ وَاخْلُفْ عَلٰى اَهْلِهٖ فِي الْغَابِرِيْنَ وَارْحَمْهُ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ"

چوتھی تکبیر کے بعد اگر میت عورت کی ہو تو اس طرح پڑھیں گے۔

" اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذِهٖ اَمَتُكَ وَابْنَةُ اَمَتِكَ نَزَلَتْ بِكَ وَاَنْتَ خَيْرُ مَنْزُوْلٍ بِهٖ اَللّٰهُمَّ اِنَّا لَا نَعْلَمُ مِنْهَا اِلَّا خَيْراً وَاَنْتَ اَعْلَمُ بِهَا مِنَّا اَللّٰهُمَّ اِنْ كَانَتْ مُحْسِنَةً فَزِدْ فِيْ اِحْسَانِهَا وَاِنْ كَانَتْ مُسِيْئَةً فَتَجَاوَزْ عَنْهَا وَاغْفِرْ لَهَا اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا عِنْدَكَ فِيْ اَعْلٰى عِلِّيِّيْنَ وَاخْلُفْ عَلٰى اَهْلِهَا فِي الْغَابِرِيْنَ وَارْحَمْهَا بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ"

پانچویں تکبیر: پانچویں تکبیر کہہ کر نماز کو ختم کریں گے اور مستحب ہے کہ میت کی مغفرت اور بخشش کے لئے دعا مانگیں۔

Presented by Ziaraat.Com